روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 20/اکتوبر 2008ء 20 شوال 1429 ہجری 20/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 239

غم کا گھونٹ

حضرت حسنؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو کوئی گھونٹ غم کے اس گھونٹ سے زیادہ پسند نہیں جو انسان صبر کرکے پیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو غصے کے گھونٹ سے زیادہ کوئی گھونٹ پسند نہیں جو غصہ دبانے کے نتیجہ میں انسان پیتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد8ص88 حدیث نمبر:34409)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صاحبزادہ عبداللطیف (۔) کی (قربانی) کا واقعہ تمہارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے۔ اس نے دنیا اور اس کے تعلقات کی کچھ بھی پروا نہیں کی۔ بیوی یا بچوں کا غم اس کے ایمان پر کوئی اثر نہیں ڈال سکا۔ دنیوی عزت اور منصب اور تنعم نے اس کو بزدل نہیں بنایا۔ اس نے جان دینی گوارا کی مگر ایمان کو ضائع نہیں کیا۔ عبداللطیف کہنے کو مارا گیا یا مر گیا مگر یقیناً سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا۔ اگرچہ اس کو بہت عرصہ صحبت میں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا، لیکن اس تھوڑی مدت میں جو وہ یہاں رہا اس نے عظیم الشان فائدہ اٹھایا۔ اس کو قسم قسم کے لالچ دیئے گئے کہ اس کا مرتبہ و منصب بدستور قائم رہے گا مگر اس نے اس عزت افزائی اور دنیوی مفاد کی کچھ بھی پروا نہیں کی ان کو ہیچ سمجھا یہاں تک کہ جان جیسی عزیز شئے کو جو انسان کو ہوتی ہے اس نے مقدم نہیں کیا۔ بلکہ دین کو مقدم کیا جس کا اس نے خدا تعالیٰ کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ میں بار بار کہتا ہوں کہ اس پاک نمونہ پر غور کرو کیونکہ اس کی (قربانی) یہی نہیں کہ اعلیٰ ایمان کا ایک نمونہ پیش کرتی ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان ہے جو اور بھی ایمان کی مضبوطی کا موجب ہوتا ہے کیونکہ براہین احمدیہ میں 23 برس پہلے سے اس (قربانی) کے متعلق پیشگوئی موجود تھی۔ (۔)

کیا اس وقت کوئی منصوبہ ہو سکتا تھا کہ 23 یا 24 سال بعد عبدالرحمٰن اور عبداللطیف افغانستان سے آئیں گے اور پھر وہ وہاں جاکر (قربان) ہوں گے۔ وہ دل لعنتی ہے جو ایسا خیال کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ جو عظیم الشان پیشگوئی پر مشتمل ہے اور اپنے وقت پر آکر یہ نشان پورا ہو گیا۔

اس سے پہلے عبدالرحمٰن جو مولوی عبداللطیف (۔) کا شاگرد تھا، سابق امیر نے قتل کرایا محض اس وجہ سے کہ وہ اس سلسلہ میں داخل ہے اور یہ سلسلہ جہاد کے خلاف ہے اور عبدالرحمٰن جہاد کے خلاف تعلیم افغانستان میں پھیلاتا تھا۔ اور اب اس امیر نے مولوی عبداللطیف کو (قربان) کرا دیا۔ یہ عظیم الشان نشان جماعت کے لئے ہے اس پیشگوئی کے معنے اب مخالفوں سے پوچھو کہ کیا یہ پیشگوئی صریح الفاظ میں نہیں ہے؟ اور کیا یہ اب پوری نہیں ہو گئی ہے؟ کیونکہ انگریزوں کے ملک میں تو کوئی کسی کو بے گناہ ذبح نہیں کرتا ہے اس لئے یہاں تو اس کا وقوع نہیں ہونا تھا اور علاوہ بریں ہماری تعلیم ایسی تعلیم نہیں تھی کہ کوئی اس کو پکڑ سکے بلکہ یہ تعلیم تو امن کے پھیلانے والی ہے پھر یہ پیشگوئی کیسے پوری ہوتی؟ اس لئے خدا تعالیٰ نے اس نشان کو پورا کرنے کے لئے کابل کی سرزمین کو مقدر کیا ہوا تھا اور آخر 24 سال کے بعد یہ پیشگوئی ٹھیک اسی طرح پوری ہوئی جس طرح پہلے فرمایا گیا تھا۔

(ملفوظات جلدسوم صفحہ 512)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 20 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مشعل راہ

اللہ تعالیٰ کے احسانات اور احمدیت کی برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں اللہ کے احسانات اور احمدیت کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پھر ہمارے ایک (۔) ہیں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر، وہ بیان کرتے ہیں کہ خاکسار جماعت احمدیہ غانا کے افراد کے ساتھ ایک عید کی نماز کے بعد پیراماؤنٹ چیف سے ملنے گیا۔ وہ اپنے سرکردہ افراد کے ساتھ ہمارے انتظار میں تھے۔ جب ہم اندر داخل ہوئے تو احمدی دوستوں نے چیفوں اور ان کے ساتھیوں کے سامنے بڑے جوش سے اس طرح گانا شروع کیا کہ ایک بوڑھا احمدی جو چیف کے سامنے تھا چھڑی ہوا میں لہرا لہرا کر گا رہا تھا اور باقی دوست جو تین صد کے قریب تھے اس کے پیچھے وہی فقرات دہرا رہے تھے۔ میں نے ترجمان سے پوچھا کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں تو اس نے مجھے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور احمدیت کی برکات کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم بت پرست اور مشرک تھے۔ ہمیں حلال و حرام اور نیکی بدی کا کوئی علم نہیں تھا۔ ہماری زندگی بالکل حیوانی تھی ہم وحشی تھے۔ شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے۔ احمدیت نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا اور ہماری بدیاں ہم سے چھوٹ گئیں اور ہم انسان بن گئے۔ تو یہ لوگ اپنے ہی شہر کے ایک پیراماؤنٹ چیف اور دیگر اکابر کے سامنے جو ان کے سابقہ عادات و اخلاق سے پوری طرح واقف تھے اپنی تبدیلی بڑی تحدی کے ساتھ بیان کر رہے تھے اور جماعت کی صداقت کے طور پر پیش کر رہے تھے۔

(ماھنامہ انصاراللّٰہ جنوری 1984ء صفحہ 30)

پھر نمازوں کی پابندی اور تہجد کی ادائیگی کے بارہ میں بھی شرائط بیعت میں حکم آتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے۔ اور ایام مباہلہ کے بعد گویا ہماری جماعت میں ایک اور عالم پیدا ہو گیا ہے۔ میں اکثر دیکھتا ہوں کہ سجدہ میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 315)

یہاں پھر میں گھانا کی ایک مثال دیتا ہوں۔ ایسی تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کی ہیں لوگوں نے کہ خود میرے تجربے میں آئی کہ لمبا سفر کر کے آیا ہے اور رات کو لیٹ پہنچے، بارہ بجے کے قریب سونے کا موقعہ ملا۔ رات کو جب آنکھ کھلی دیکھا کہ ڈیڑھ دو بجے کا وقت ہو گا.......... بیٹھے ہیں اور سجدہ ریز ہیں۔

پھر ایک روایت آتی ہے حضرت منشی محمد اسمٰعیل فرماتے تھے کہ مجھے صرف ایک نماز یاد ہے جو میں نماز باجماعت ادا نہیں کر سکا وہ بھی بیت الذکر سے ایک ضروری حاجت کے لئے واپس آنا پڑا تھا۔ (رفقاء احمد جلد 7 صفحہ 196)

پھر حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب کے بارہ میں ہی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے اپنے شہر سیالکوٹ واپس گئے تو یکدم لوگوں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنی سابقہ لغو عادات یعنی تاش کھیلنا اور بازار میں بیٹھ کر گپیں ہانکنا سب چھوڑ دیا ہے اور نماز تہجد باقاعدہ شروع کر دی ہے۔ ان کے حالات میں اس قدر غیر معمولی تغیر دیکھ کر سب بہت حیران ہوئے۔

(رفقاء احمد جلد اول صفحہ 200)

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

یہ رحمت کا بادل' یہ ٹھنڈی فضائیں

جو برسوں سے شمعِ ہدیٰ جل رہی ہے
زمانے کو تازہ ضیاء مل رہی ہے

یہ رحمت کا بادل، یہ ٹھنڈی فضائیں
سمندر سے گویا ہوا چل رہی ہے

ہیں مہکے خلافت کے گُل بوستاں میں
کلی گلستاں کی ہر اِک کِھل رہی ہے

خلافت کی پھیلی مہک گُل جہاں میں
خلیفہ کی ڈش پہ ندا چل رہی ہے

بہت فیض پایا خلافت سے ہم نے
دلوں کو نئی اک غذا مل رہی ہے

تو شافی ہے مولاؔ دلوں کو شفاء دے
خلافت سے سب کو دوا مل رہی ہے

خلافت کے سائے میں محفوظ ہیں ہم
سروں کو ہمارے رداء مل رہی ہے

خلافت کا دامن نہ چھوڑیں گے ہرگز
خلافت سے ہم کو بقا مل رہی ہے

ہوئے ہیں خلافت کے سو سال پورے
خوشیوں میں دل کی متاع ڈھل رہی ہے

ص۔شمس

ذیلی تنظیموں سے اپیل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 5 نومبر 1993ء میں فرماتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی ذیلی تنظیم سے منسلک ہیں ان کے سپرد تحریک جدید کی وصولی کی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔ وہ سارے میرے مخاطب ہیں آپ سب کے لئے پیغام ہے کہ امسال تحریک جدید کے چندے کو ہر پہلو سے کامیاب بنانے کے لئے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین توفیق دے۔

(الفضل مورخہ 11 نومبر 1993ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے دو امراء اضلاع

محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب و محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کا ذکر خیر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر اور رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے دوران 7 اور 8 رمضان 1429ھ بمطابق 8 اور 9 ستمبر 2008ء کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دو امراء اضلاع کو انتہا پسند مذہبی جنونیوں نے اپنے زعم میں ثواب حاصل کرنے کے لئے گولیاں مار مار کر راہ مولیٰ پر قربان کر دیا۔ 9، 10 اور 11 ستمبر 2008ء کے روزنامہ الفضل ربوہ میں ان کی شہادتوں کی تفصیل اور تدفین اور امتیازی خدمات دینیہ اور کارہائے نمایاں کا تذکرہ دیکھ پڑھ کر دل اس یقین سے بھر جاتا ہے کہ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے دونوں مقتول اللہ تبارک وتعالیٰ کے مقرب وجود تھے۔ یہ دونوں بزرگ ہستیاں علی الترتیب ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص و ضلع عمر کوٹ اور سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نواب شاہ ہیں۔

سول انجینئرنگ میں گریجوایشن کرنے کے بعد پہلے آٹھ سال مجھے ایک یوگوسلاوین فرم انرگوانویسٹ (Energoinvest) میں کام کرنے کا موقع ملا اور 1971ء کی پاک ہند جنگ کے بعد واپڈا سکارپ روہڑی نارتھ کے پراجیکٹ کی تعمیر کے سلسلہ میں چند سال خیر پور میرس، حیدر آباد اور نواب شاہ میں گزارنے کا موقع ملا اور احمدی ہونے کی وجہ سے ان جماعتوں سے تعارف حاصل ہوا۔ خیر پور شہر کی جماعت بہت چھوٹی تھی البتہ حیدر آباد اور نواب شاہ کی جماعتیں بڑی تھیں۔ ٹیکسٹائل انجینئر مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب (حال ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ) حیدر آباد کے امیر تھے اور نواب شاہ ضلع کے امیر مکرم رئیس عبدالرحمٰن صاحب ڈاہری تھے البتہ حیدر آباد کے ڈویژنل امیر مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب تھے جو کہ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے والد بزرگوار تھے۔ اس مختصر عرصے میں نسبتاً زیادہ عرصہ خاکسار کا قیام نواب شاہ میں رہا جہاں محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کو قریب سے دیکھنے اور ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ موصوف اس وقت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے قائد علاقہ تھے خاکسار کو ان کے ساتھ معتمد اور ناظم تعلیم و تربیت اور اصلاح وارشاد وغیرہ کے طور پر خدمت کرنے کا موقع ملا۔ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کا اپنے بھائیوں کے ساتھ مشترکہ کاروبار تھا دکان پر جس دن سیٹھ محمد یوسف صاحب کی باری ہوتی جماعتی کاموں کے دوران ان کی دکان اس دن کئی کئی گھنٹے بند رہتی۔ ایک دفعہ انہوں نے عاملہ کے اجلاس میں بتایا کہ ان کے بڑے بھائی کو کبھی کبھی شکوہ رہتا ہے کہ جس دن میری باری ہوتی ہے دکان کئی کئی گھنٹے بند رہتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا عجب تصرف ہے کہ جماعتی کام ختم کرنے کے بعد جب وہ دکان کھولتے ہیں تو اتنی ہی بلکہ اس سے زیادہ Sale ہو جاتی ہے۔ جتنی سارا دن دکان کھول کر ان کے بھائی اپنی باری پر Sale کرتے ہیں۔ گویا دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی ایک عجیب مثال تھی جو وہ دیا کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں قائدانہ صلاحیتیں دی ہوئی تھیں اور بڑے وسیع القلب اور حوصلے والے ہمدرد اور خدمت خلق کرنے والے وجود تھے۔ ہم نے وہاں کوشش کی کہ لائحہ عمل کے مطابق سارے شعبوں میں کام کیا جائے اور ہر شعبے کے ناظم کے ساتھ اس کا نائب اس نیت سے رکھا جائے کہ نئی کھیپ تیار ہوتی رہے روزانہ نصف گھنٹہ عاملہ کا ہر خادم محمود ہال حاضر ہوتا اور اپنے شعبہ کے کام کا جائزہ لیتا اور اپنی فائل پڑھتا اور ضروری کارروائی کرتا۔ حضرت مسیح موعود کی کتب جو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مقرر ہوتیں وہ ذاتی مطالعہ کے علاوہ اجتماعی طور پر اجلاس میں اس کا دور مکمل کرواتے۔ ہر خادم اس کا خلاصہ بیان کرتا اور جو بات رہ جاتی وہ اگلا خادم بیان کرتا اس طرح حضرت مسیح موعود کی بعض کتب بڑی تفصیل سے پڑھنے پڑھانے اور مضامین کو سمجھنے اور از بر کرنے کا موقع ملتا۔

نواب شاہ شہر میں مقامی صدر محترم میاں محمد سلیم صاحب شاہجہانپوری مرحوم ہوا کرتے تھے۔ مقامی طور پر ہماری خوب محفلیں لگتی تھیں محترم میاں محمد سلیم صاحب شاہجہانپوری کو خود شاعر ہونے کے علاوہ دوسرے عظیم شعراء کے کلام پر عبور حاصل تھا اور وہ برموقع شعر پیش کر دیتے مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب داد دینے والوں میں سب سے آگے ہوتے تھے پھر ایک سندھی بزرگ مکرم رضا محمد جو سبز پگڑی پہنتے تھے خود احمدی ہوئے تھے 1/3 کی وصیت کی ہوئی تھی بڑے عابد زاہد تہجد گزار اور داعی الی اللہ تھے وہ بھی کئی بار شریک محفل ہوتے کئی بار اپنے کشوف و رویا اور الہامات بھی بتا جاتے تھے۔ ایک دفعہ کہنے لگے کہ جب سے نواب شاہ کی جماعت سے انہوں نے تعارف حاصل کیا ہے اور انفرادی طور پر اخلاص اور خدمت دین کا جذبہ دیکھا ہے وہ تہجد میں ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سب سے پہلے مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب کے لئے دعا کرتے ہیں اور انہیں یہ خدا کی طرف سے گویا تحریک ہوتی ہے۔ ان کے بھائی مکرم مشتاق احمد صاحب کی شادی تھی بارات ساہیوال گئی سب احمدی احباب کو ہمراہ لے کر گئے۔ آتے اور جاتے ہوئے بھی ہم نے ٹرین پر سفر کیا یا جماعت نمازیں ہوتی رہیں۔ ایک بار علاقہ خیر پور (سکھر۔ خیر پور اور نواب شاہ) کی عاملہ کی میٹنگ تھی جو کہ محراب پور میں مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب شہید کے گھر ہوئی تقریباً 25-30 خدام ہوں گے ٹرین کا وقت ہو گیا اور ہم نے نواب شاہ کی طرف آنا تھا چنانچہ ہم سب نے مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب کے زیر ہدایت پلیٹ فارم پر نماز باجماعت ادا کی۔ اس منظر کو دیکھ کر لوگ حیران تھے اور یہ ایک خاموش دعوت الی اللہ تھی جس کے محرک قائد صاحب علاقہ تھے۔

میرے ساتھ ذاتی طور پر بہت شفقت فرماتے تھے اور ان کے مجھ پر کئی احسان ہیں۔ 1974ء کے پُر آشوب دنوں میں اکثر محمود ہال سے مجھے میری رہائش گاہ تک پہنچا کر آتے اور ہر قسم کی ضروریات کا خیال رکھتے کیونکہ ان دنوں رات گئے تک ہم اکثر خدام محمود ہال میں بیٹھے رہتے تھے۔ شناختی کارڈ بنوانے کا نظام بھی اسی دور میں شروع ہوا۔ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کے شناختی کارڈ وہیں بنے اور جو بچے اس وقت تک تھے ان کے ب فارم بھی۔ بعد میں وہیں اندراج ہوتا تھا جب بچے 18 سال کی عمر کو پہنچے تو ان کا شناختی کارڈ بنوانا ہوتا تھا۔ کئی بار اس سلسلہ میں مکرم سیٹھ یوسف صاحب نے مدد فرمائی اور بالآخر ایک وقت سارے کارڈ Surrender کر کے سرگودہا سے کارڈ بنوانے تھے انہوں نے ہی دو چار دنوں میں ریکارڈ لے کر TCS کر دیا ورنہ محکمے والے کئی ماہ لیتے یا ممکن ہے گم ہی ہو جاتے۔ جب وہ امیر ضلع ہوئے تو یہ عاجز بھی ان دنوں پہلے ضلع مظفر گڑھ کا اور کچھ عرصہ بعد میں ضلع اٹک کا امیر مقرر ہوا۔ 1997ء تک ہر سال ان سے شوریٰ میں ملاقات ہو جاتی تھی بڑی محبت سے ملتے۔ ایک بار شوریٰ کے دوران اعلان ہوا کہ انہیں دل کا عارضہ ہے اور ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں اگلے دن شوریٰ کے ہال میں آ گئے میں نے عرض کیا کہ آپ کا تو اعلان ہوا تھا۔ مسکرا کر کہنے لگے مجھے علم تھا کہ شوریٰ کے ایجنڈے کے سلسلہ میں آپ لازماً جا کر اپنی رائے دیں گے اور حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے اقتباس پڑھیں گے۔ چونکہ مجھے آپ سے للّٰہی محبت ہے اس لئے میں تو آپ کی تقریر کے لئے ہسپتال سے اٹھ کر آ گیا ہوں ویسے بھی اب میری طبیعت بہتر ہے۔

بہت بے نفس اور ایثار پیشہ دوست تھے کئی بار اکٹھے جماعتی دورے کی غرض سے ریلوے پر سفر کئے اکثر اپنے پاس سے ٹکٹ لے کر دیتے اور مقامی طور پر اکثر اجلاسات میں کھانا یا ریفریشمنٹ ان ہی کی طرف سے ہوتی۔ جیسا کہ حضور نے فرمایا ہے واقف زندگی اور مرکز سے جانے والے کارکنوں کی بہت عزت اور بہت خدمت کیا کرتے تھے۔ ایک دو اجلاسوں میں مجھے ان کے ساتھ رحمٰن آباد امیر صاحب ضلع مکرم رئیس حاجی عبدالرحمٰن ڈاہری صاحب مرحوم کے ڈیرے پر جانے کا موقع ملا وہ تو بہت ہی بڑے مہمان نواز تھے ان کے دستر خوان پر اس زمانے میں روزانہ ہی بیسیوں مہمان کھانا کھاتے تھے۔

ان کا ایک گھر ربوہ میں بھی تھا جہاں صرف جلسہ کے دنوں میں یہ خاندان ربوہ آ کر اپنے گھر میں رہتا تھا۔ 1974ء میں میرے والدین کے گھر بھیرہ میں حملہ ہوا تھا۔ والد صاحب اس وقت وہاں امیر تھے ان کے سر پر کلہاڑی سے وار کیا گیا اللہ نے معجزانہ طور پر بچا لیا۔ گھر کا سارا سامان لوٹ لیا گیا یا جلا دیا گیا تھا مجبوراً والدین کو ربوہ شفٹ ہونا پڑا ان حالات میں انہوں نے اپنے گھر سے ربوہ ایک دو چارپائیاں بھی ہمیں عنایت کیں۔ یہ ان کا ہم پر ذاتی احسان ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزائے خیر دے۔ آمین

ایک بات انہوں نے اپنے خاندان کی نواب شاہ آنے کی بتائی کہ پاکستان بننے کے بعد ان کا خاندان مشرقی پنجاب سے ہجرت کر کے پاکستان آیا اور لاہور میں مہاجرین کیمپ میں عارضی قیام کیا ان کے والد صاحب کے کوئی دوست یا رشتہ دار کراچی رہتے تھے وہ ان سے مشورہ کرنے کے لئے کہ کہاں کاروبار شروع کریں ٹرین پر کراچی جا رہے تھے گرمی کا موسم تھا راستے میں جب گاڑی نواب شاہ پہنچی تو پانی پینے کے لئے گاڑی سے نیچے اترے۔ پانی کے پمپ کے پاس کافی رش تھا اور ان کے پانی پینے تک گاڑی چل پڑی اور کوشش کے باوجود یہ گاڑی پر نہ چڑھ سکے انہوں نے خیال کیا کہ شائد خدا کا یہی منشاء ہے کہ وہ نواب شاہ میں ہی کاروبار کریں۔ چنانچہ ریلوے سٹیشن سے باہر نکل کر تھوڑے ہی فاصلے پر گئے تو انہیں ایک دکان کرائے پر مل گئی مالکان کو کچھ رقم ایڈوانس دے کر فیملی کو لینے لاہور چلے گئے اور اس طرح ان کا خاندان نواب شاہ میں آ کر آباد ہو گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر نے انہیں یہاں لا کر سالہا سال خدمت دین اور حقوق العباد ادا کرنے اور خدمت خلق بجا لانے کی توفیق دی اور جب بھی نواب شاہ کی تاریخ احمدیت لکھی جائے گی اس خاندان اور محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے گا اور نسلیں ان کی طرف منسوب ہونے میں فخر محسوس کریں گی۔

اسی طرح جب 2003ء میں خلافت خامسہ کے انتخاب کے موقع پر لندن میں خاکسار کا مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب سے تعارف ہوا تو انہوں نے بھی بتایا کہ ان کے آباؤ اجداد حیدر آباد دکن کے رہنے والے تھے اور ان کے والد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم کرنل (ر) ڈاکٹر سید محمد خیر البشر صاحب

حضرت پیر منظور محمد کا مؤلفہ

قاعدہ یسرنا القرآن اور نئی طرز کتابت

قریباً سو برس پہلے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بیشمار غیر معمولی واقعات اور تاریخی کام ہوئے۔ ان میں سے قاعدہ یسرنا القرآن کی تصنیف اور یسرنا القرآن والی طرز کتابت کا رائج ہونا اپنی شان و شوکت اور خدمات میں بے مثل ہیں۔

میں کئی دہائیوں سے ان دونوں نعمتوں سے فیضیاب ہو رہا ہوں۔ قاعدہ یسرنا القرآن اپنے خدوخال، شکل و شباہت، اشتہار، دیباچہ، اسباق، ہدایات برائے اساتذہ اور وصیت کے مضامین پر مشتمل جوں کا توں قائم ہے۔ نسل درنسل مفید اور مقبول رہتے ہوئے قاعدہ ھذا نے وابستگی، عقیدت اور عزت و احترام کا مقام حاصل کرلیا ہے۔

میرا خیال ہے کہ اس قاعدہ میں موجود علمی تدریسی اور تفریحی خزانے عام آنکھوں سے اوجھل ہیں۔ قاعدہ کی صدسالہ جوبلی کے موقع پر میں اپنے جذبات تشکر اور تحدیث نعمت کے لئے اس قاعدہ کے بارے میں بعض معلومات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

صدی دوصدی پہلے برصغیر ہندوستان میں صرف بغدادی رسم الخط اور بغدادی قاعدہ مشہور و مقبول اور مستعمل تھے۔ پھر یوں ہوا کہ حضرت پیر منظور محمد مؤلف قاعدہ یسرنا القرآن نے بغدادی کتابت اور بغدادی قاعدہ پر پڑھنے پڑھانے والوں کی ایک مشکل یا دشواری کو دریافت کیا اور دونوں کو، تلاوت سیکھنے اور سکھانے والوں کے لئے، غیر آسان اور غیر دوستانہ قرار دیا۔ انہوں نے تحریر کیا کہ اس نظام پر تلاوت سیکھنے والوں کو اپنے سبق اور عبارتیں ''طوطے کی طرح'' رٹنی پڑتی ہیں جو قریب حفظ کے ہوتا ہے۔ انہوں نے چاہا کہ اس مشکل کو دور کیا جانا چاہئے۔

مؤلف قاعدہ خوش نصیب تھے کہ خداوند کریم نے انہیں مذکورہ مشکل یا دشواری کو دور کرنے کی نیت، غوروفکر، ہمت اور تدبر نصیب کیا۔ ورنہ بہت سے لوگ اور بھی تھے جنہوں نے اس مذکورہ مشکل کو محسوس تو کیا مگر اس کے ساتھ عمر گزار گئے۔

حضرت پیر منظور محمد کو خداوند کریم نے ایک ''نئی طرز کتابت'' مذکورہ مشکل یا دشواری کے دور کرنے کے لئے عطا فرمائی۔ حضرت پیر محمد نے بغدادی رسم الخط میں دشواری بلکہ غلطیوں کے امکان کو اپنی ایجاد کردہ طرز کتابت میں واضح، آسان اور درست کرنے کے لئے ''بین طور پر ظاہر کرنے کے لئے'' چند مثالیں اپنے عربی قاعدہ کے دیباچہ میں درج کی ہیں۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب کے قاعدہ کو اور ان کی نئی طرز کتابت کو اہل قادیان نے دیکھا، جانچا اور عملی افادیت کو پرکھا۔ جب دونوں کو مفید اور موزوں پایا تو جماعت احمدیہ عالمگیر نے بطور ایک جدید سہولت اور الٰہی احسان کے قبول کیا اور رائج کیا۔ چنانچہ بفضل خدا دور دور تک لوگ بھاگ بھاگ کر اس قاعدہ اور نئی طرز کتابت سے فیضیاب ہونے لگے۔ قرآن مجید کا سیکھنا، پڑھتے رہنا اور پڑھانا آسان ہوگیا۔

قاعدہ ھذا میں حضرت پیر صاحب نے لکھا ہے کہ انہیں باوجود بہت تلاش کے ایسا قرآن شریف کا نسخہ کوئی نہیں ملا جس میں اعراب کو اپنے اپنے حروف کے ساتھ رکھنے کا التزام کیا گیا ہو۔ چنانچہ انہوں نے اس التزام اور احتیاط کے ساتھ اپنی کتابت پر قرآن شریف لکھنے کا مشکل اور لمبا کام شروع کیا۔

خداوند کریم کی عطا کردہ توفیق اور اس کے فضل اور رحم کے ساتھ ان کے لکھے سیپارہ جات ایک ایک کر کے طبع ہونے شروع ہوئے۔

آخرکار ایک آسان طرز کتابت میں قرآن شریف بنی نوع انسان کو نصیب ہوگیا۔ بلاشبہ آج تک یہی نسخہ قرآن کریم کا آسان ترین ہے۔

عربی کا قاعدہ

حضرت پیر منظور محمد کا دوسرا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے برصغیر میں موجود اردودان خاندانوں اور ان کے بچوں کے لئے قاعدہ یسرنا القرآن ترتیب و تدوین کیا۔ ان کی تدریسی صلاحیتوں کی تعریف میں چند کلمات درج ذیل ہیں۔

☆......عربی کی بجائے قاعدہ ھذا میں ذریعہ تعلیم و تدریس اردو ہے۔ ہدایات برائے اساتذہ، دیباچہ، اشتہار، دیگر مضامین اور وصیت سب کے سب سلیس اردو میں تحریر ہیں۔

☆......عربی حروف تہجی کے نام اور تلفظ التزاماً مقامی اردو حروف کے تلفظ مثلاً بے، تے، ثے، فے کے مطابق کرنے کی ہدایت درج ہے۔

☆......اسی طرح عربی اعراب کو بھی عربی ناموں سے روشناس کروانے کی بجائے مقامی اردو ناموں مثلاً کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش کہلوا کر گزارہ کیا گیا۔

☆......قاعدہ ھذا میں ارادتاً اردو سلیس الفاظ اور فقرہ جات شامل کئے گئے ہیں تاکہ اردودان طبقہ اس سے مانوس رہے اور راغب رہے۔

☆......حضرت پیر منظور محمد کی اپنی تحریر کے مطابق قاعدہ ھذا کو پڑھ کر اردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ میں نے خود قاعدہ یسرنا القرآن کے بعد تیزی سے اردو پڑھنا سیکھ لیا تھا۔

تلاوت کے قواعد

قاعدہ یسرنا القرآن کا کورس مکمل ہے، ترتیب موزوں ہے، قواعد کی اردو زبان نہایت مناسب اور سلیس ہے جو آج تک بوڑھی اور بوسیدہ نہیں ہوئی ہے۔ چند مثالیں آپ کی یادوں کو تازہ کرنے کے لئے پیش خدمت ہیں۔

حروف کی اشکال

ہر عربی حرف کی چاروں اشکال یعنی اس کی مفرد شکل اور لفظوں کے شروع میں، درمیان میں، اور آخر میں واقع ہونے کی اشکال سکھانے کے بعد بعض حروف کی دیگر شکلیں بھی سکھائی گئی ہیں۔

جزم

جس حرف پر جزم واقع ہو، اس کے ساتھ اس سے پہلے حرف کو ملا دیا کرو۔ (استثناء قاعدہ نمبر 32 میں دیکھیں)۔

خالی حرف

(قاعدہ نمبر 19) ''خالی حرف نہیں بولتا''

استثناء:

ہاں مگر وہ خالی الف بولتا ہے جس سے پہلے زبر والا حرف اور بعد میں کوئی جزم والا حرف نہ ہو۔ (استثناء/ قاعدہ نمبر 35 میں مذکور ہے)

تنوین

(قاعدہ نمبر 25) ''تنوین کے بعد جب حرف مشدد آئے تو بجائے دوزبر کے ایک زبر، بجائے دوزیر کے ایک زیر اور بجائے دوپیش کے ایک پیش سمجھو۔

استثناء:

جب تنوین کے بعد کا حرف مشدد 'ی' یا 'و' ہو تو ملاتے وقت تنوین کو مکمل دوزبر، دوزیر اور دوپیش ہی سمجھو۔

ادغام

(قاعدہ نمبر 32) قاعدہ نمبر 9 کے برعکس جزم والے حرف کے بعد اگر تشدید والا حرف نظر آجائے تو جزم کو چھوڑ کر تشدید والے حرف کے ساتھ ملاؤ۔

نون قطنی

(قاعدہ نمبر 35) نون قطنی سے پہلے کا خالی الف، جس سے پہلے اگرچہ زبر والا حرف بھی ہو تو بھی یہ خالی الف نہیں بولتا۔ یعنی قاعدہ نمبر 19 کا استثناء ہے۔ لہٰذا خالی الف سے پہلے والے زبر والے حرف کو لمبا نہ کرو۔

وقف کرنا

(قاعدہ نمبر 37) اگر کسی متحرک حرف کے معاً بعد وقف کی کوئی علامت آجائے تو متحرک حرف کی زبر، زیر، پیش کو معدوم سمجھ کر اس کے ساتھ اس سے پہلے والے حرف کو ملا کر متحرک حرف کو ساکن کردو۔

علاوہ ازیں اگر متحرک حرف گول ۃ ہو اور معاً بعد وقف کی کوئی علامت آجائے تو 'ۃ' کی بجائے 'ہ' سمجھی جائے گی اور 'ہ' پڑھی جائے گی۔

اگر ایک زبر والے حرف کے بعد خالی الف ہو اور معاً بعد وقف کی کوئی علامت آجائے تو وہ الف ویسے ہی بولے گا۔ یعنی زبر سے ملا کر بولے گا، گویا وقف کا کچھ اثر نہ ہوگا۔

مگر اگر دوزبر والے حرف کے بعد خالی الف ہو اور معاً بعد وقف کی علامت آجائے تو وہ الف تو بولے گا اگرچہ 'دو' کی بجائے ایک زبر پڑھی جائے گی۔ دو زبر کے بعد خالی 'ی' 'الف' سے بدل جائے گی۔

نوٹ: اگر کسی کو یہ قواعد غیر آسان، غیر منطقی اور غیر دوستانہ دکھائی دیں تو میں اسے یہ باور کراتا ہوں کہ بغدادی قاعدہ کے مقابلہ میں یہ آسان، منطقی اور دوستانہ ہیں۔

قاعدہ کے فوائد

یہ امر نہایت دلچسپی کا باعث ہوگا اگر حضرت پیر منظور محمد کی اپنی تحریر کے مطابق قاعدہ یسرنا القرآن کے چند فوائد بھی حاضر خدمت کئے جائیں۔

☆ قاعدہ یسرنا القرآن نے استادوں کی دردسری اور مغزخوری اور غصہ سے جلے بھنے رہنے کی تکلیف دور کردی ہے۔ قاعدہ ھذا نے ان کے لئے کام کو پہلے سے بہت آسان کردیا ہے۔ بہت سا کام جو استادوں کو کرنا پڑتا تھا یہ قاعدہ خود کرتا ہے۔

☆ قاعدہ بغدادی کے کئی نقائص اور کمزوریوں کی وجہ سے بچوں پر ایک بڑی مصیبت نازل تھی۔ قاعدہ یسرنا القرآن نے ان تمام خرابیوں کو دور کردیا ہے اور بچے اس مار سے جو ناجائز طور پر انہیں پڑتی تھی محفوظ کردیا۔

☆ بجائے کئی سال کے صرف چھ ماہ میں بچے قرآن کریم پڑھ لیتے ہیں۔ چار ماہ میں یہ قاعدہ ختم ہو جاتا ہے۔ باقی دو ماہ میں قرآن شریف بچے سے سن لیں۔

☆ اس قاعدہ کو پڑھ کر اردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

☆ اس قاعدہ نے ارشاد خداوندی ولقد یسرنا القرآن للذکر کے ایک پہلو کی صداقت کو ثابت کردیا ہے۔ آیت مذکورہ میں ایک پیشگوئی تھی کہ ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ قرآن شریف کا پڑھنا مشکل سمجھیں گے لیکن لوگوں کے اس خیال کو باطل کردیا جائے گا۔

میرے شاگرد اس زمانہ میں قرآن شریف کا پڑھنا مشکل سمجھتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ ان کے اس خیال کو کب تک باطل کیا جائے گا؟ تاہم چونکہ اس زمانہ (1904ء) میں قاعدہ ھذا کے ذریعہ سے ان لوگوں کے خیال کو باطل ثابت کردیا گیا تھا اور خدا تعالیٰ کی پیشگوئی اپنے فضل سے پوری ہوئی اس لئے اس قاعدہ کا نام یسرنا القرآن رکھا گیا۔

میں ایک تمثیل عرض کرتا ہوں۔ بغدادی طرز پر کسی نئے اناڑی کا تلاوت سیکھنا ایسے ہے جیسے ایک اناڑی دو پہیے والی سائیکل کی سواری سیکھے۔ جبکہ

یسرنا القرآن جس نظام یا طرز پر ایسے ہے جیسے ایک اناڑی تین پہیے والی موزوں سائز کی سائیکل پر سواری سیکھے۔ پھر نہ وہ غلطی کرے اور نہ ہی سائیکل سے گرے۔

اب ایک تجربہ عرض کرتا ہوں۔ یسرنا القرآن کا نظام یا اس کا طرز تحریر پر تلاوت سیکھنے والے طلباء حسب ضرورت بعد میں بغدادی اور دیگر عربی رسم الخط پر رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ اعتراض بے بنیاد ہے کہ یسرنا القرآن کا نظام یا طرز تحریر پر تلاوت سیکھنے والے دیگر رسم الخطوط پر ناکام رہتے ہیں۔ اس کا انحصار ضرورت اور نیت پر ہے۔

اب ایک اندازہ پیش خدمت ہے۔ بغدادی نظام یا طرز تحریر پر پڑھے ہوئے کامیاب طلباء میں سے جتنے فیصد (رضا کار) استاد قرآن شریف پڑھانے والے پیدا کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ فیصد رضا کار استاد، یسرنا القرآن نظام یا طرز تحریر پر پیدا ہوتے ہیں اور یہ محض خدا کا فضل ہے۔

ان بیشمار اور ان گنت فوائد کی موجودگی، یسرنا القرآن نظام یا طرز تحریر کے عقیدت مندوں کو مجبور کرتی ہے کہ وہ اس سو سالہ محفوظ و مفید اور مقبول قاعدہ کو بہترین قاعدہ قرار دیں۔

گزشتہ سو برس سے حضرت پیر منظور محمد کی کتابت قرآن شریف اور قاعدہ یسرنا القرآن نے اپنی عملی افادیت اور مقبولیت کے جھنڈے گاڑے ہوئے ہیں۔

چند دہائیوں سے قاعدہ میں موجود اساتذہ کے لئے اردو ہدایات کے تراجم قاعدہ یسرنا القرآن کے عربی اسباق کے ساتھ لگا کر دیگر زبانوں میں خدمت کر رہے ہیں۔ اب دیس دیس میں قاعدہ یسرنا القرآن کی یہ عبارت باآواز بلند پڑھی جا رہی ہے۔

''یہ عربی کا قاعدہ ہے، عبارت اردو کی ہے، آہاہا''۔

مؤلف قاعدہ یسرنا القرآن حضرت پیر منظور محمد نے خاص اہتمام سے ارشاد خداوندی کا ذکر کیا۔ پھر اس پیشگوئی کو ایک بار پھر سے پورا ہونے کو ثابت کیا اور اس پر اپنی تالیف کا نام ''قاعدہ یسرنا القرآن'' رکھا۔ یہ ان کا انعام تھا جس کے لئے خدا تعالیٰ نے ان کو چن لیا تھا۔

ابتدائے قرآن اور آغاز دین حق کے وقت عربی تحریریں اور عبارتیں رموز اوقاف، اعراب، شدہ، جزم بلکہ نقطہ جات سے عاری تھیں۔ عربوں کو ایسی عربی عبارت کے پڑھنے میں ہرگز کوئی دقت یا مشکل نہ تھی۔

مابعد ان تمام صدیوں میں قرآن شریف کی عبارتوں کو ہم جیسے غیر عرب، عجمی لوگوں اور خاص طور پر غیر عربی لوگوں کی خاطر آسان سے آسان تر بنایا گیا۔ یہی دستور اور سلسلہ آئندہ بھی ارشاد خداوندی کی سچائی کی خاطر جاری رہے گا۔ جیسا کہ قرآن شریف آج تک محفوظ ہے اور تا قیامت ہمیشہ محفوظ رہے اور خدا تعالیٰ خود اس کی حفاظت فرمائے گا۔

☆......☆......☆

محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد سابق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

جامعہ احمدیہ سے جڑی میری یادیں

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ خاکسار کو مرکز احمدیت قادیان میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار کا آبائی وطن محبوب نگر آندھرا پردیش ہے۔ والد صاحب مکرم برہان الدین صاحب مرحوم جب پولیس کی سروس سے ریٹائر ہوئے تو محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد و چنتہ کنٹہ کے بیڑی کے کارخانہ میں بطور کلرک کام کرنے لگے اور چنتہ کنٹہ میں قیام کے دوران ہی احمدیت میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا اور چونکہ خاکسار پانچویں جماعت تک تعلیم پانے کے بعد پڑھائی ترک کر چکا تھا تو محترم سیٹھ معین الدین صاحب مرحوم نے میرے ساتھ دو اور لڑکوں مکرم محمد عبدالحفیظ صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب ورکوری مرحوم کل تین بچوں کو قادیان میں تعلیم کے لئے بھجوانے کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے جلسہ سالانہ قادیان دسمبر 1950ء میں ہم تینوں بچوں کو انہوں نے قادیان چھوڑا۔ ان دنوں درویشی دور پر تین سال گزر چکے تھے۔ تعلیم الاسلام سکول اپنی ابتدائی حالت میں صرف چوتھی کلاس تک تھا۔ اس لئے خاکسار کو چوتھی کلاس میں داخلہ ملا۔ 1954ء میں جب میں آٹھویں کلاس میں تھا تو مدرسہ احمدیہ کا آغاز ہوا۔ سب سے پہلی کلاس جو عمل میں آئی وہ چار طلباء پر مشتمل تھی۔ خاکسار محمد کریم الدین شاہد، محمد ولی الدین صاحب، عبداللطیف صاحب ملکانہ، سید بشیرالدین صاحب سونگڑوی۔

اس پہلی کلاس کے واحد استاد محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب قادیانی تھے۔ جو بڑی محنت سے باری باری قرآن مجید، حدیث، ادب عربی، صرف ونحو اور کلام پڑھاتے تھے۔ اس وقت جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی شرائط کچھ خاص نہیں تھیں۔ صرف قرآن مجید اور اردو پڑھنا لکھنا کافی سمجھا جاتا تھا۔ جب اس طرح تدریس کا ایک سال مکمل ہوا تو اس دوران مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب مکرم مولوی محمد یوسف صاحب اور مکرم محمد صادق ناقدؔ صاحب (جو بعد میں پاکستان چلے گئے) مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد مدرسہ احمدیہ میں مدرس مقرر ہوئے۔ اس طرح دوسرے سال یعنی 1955ء میں مدرسہ احمدیہ کی دو کلاسیں اور چار اساتذہ کرام ہو گئے اور یہ سلسلہ آگے بڑھتا گیا۔ ابتدائی دور 1954ء سے لے کر 1970ء تک مدرسہ احمدیہ کا نصاب چار سالہ تھا اور یہ وہی پرانا نصاب تھا جو تقسیم ملک سے قبل مدرسہ احمدیہ کے لئے مقرر تھا۔ اس چار سالہ کورس کی تکمیل کے بعد دو سال مولوی فاضل کا نصاب پڑھایا جاتا تھا۔ جو پنجاب یونیورسٹی چندی گڑھ میں مقرر تھا اور یہ وہی نصاب تھا جو تقسیم وطن سے قبل مقرر شدہ تھا۔ جیسا کہ پہلے ذکر آ چکا ہے کہ مدرسہ احمدیہ کی ابتدائی پہلی کلاس میں ہم چار طلباء تھے۔ مدرسہ احمدیہ کی چوتھی جماعت میں میں اور میرے ساتھی محمد ولی الدین صاحب پاس ہوئے اور پھر دو سال مولوی فاضل کا نصاب پڑھا۔ اس عرصہ میں مکرم احمد رشید صاحب مربی سلسلہ جو کرونا گاپلی کیرالہ کے رہنے والے اور عربی کے ایک جید عالم تھے بطور استاد مقرر ہوئے اور انہیں کی نگرانی میں ہم دونوں نے 1960ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ باقی دو طلباء جو پیچھے رہ گئے تھے انہوں نے بعد میں مولوی فاضل پاس کیا۔ چاروں کو خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ لیکن بعد میں وجوہات کی بناء پر مکرم محمد ولی الدین صاحب کو ٹھوکر لگی اور جماعت سے منحرف ہو گئے۔

مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد خاکسار نے مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ میں داخلہ لیا اور وہاں دو سال کے عرصہ میں شاہد کا کورس مکمل کر کے 1963ء میں بطور مربی سری نگر کشمیر میں متعین رہا۔ بعد ازاں میں مدرسہ احمدیہ میں ضرورت اساتذہ کے تحت 1965ء میں شادی کے بعد بطور مدرس خدمت سرانجام دیتا رہا اور بفضل اللہ تعالیٰ جولائی 1999ء تک 34 سال جامعہ احمدیہ میں تدریس کا موقعہ ملا۔

محترم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ کی خصوصی توجہ اس طرف مبذول ہوئی کہ مدرسہ احمدیہ قادیان کا تعلیمی معیار بلند کیا جائے لہٰذا 1970ء میں مدرسہ احمدیہ کے نصاب میں تبدیلی کر کے اپ گریڈ کرنے کے لئے خاکسار کو بطور نمائندہ ربوہ بھیجا گیا محترم میر صاحب موصوف نے جامعہ احمدیہ ربوہ کے اساتذہ کرام کی ایک کمیٹی اس غرض کے لئے مقرر فرمائی۔ جس میں محترم مولانا سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ، محترم مولانا غلام باری سیف صاحب، محترم میر محمود احمد ناصر صاحب اور خاکسار تھے۔ کمیٹی نے لگاتار کئی دن تک باہم مشورہ سے مدرسہ احمدیہ قادیان کے لئے چھ سالہ نصاب مرتب کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے منظوری حاصل کی۔ تب سے نیا نصاب نافذ ہوا اور چھ سال کے بعد طلباء خود تیاری کر کے مولوی فاضل کا امتحان میدان دعوت الی اللہ میں خدمت کے دوران ہی دیتے آ رہے ہیں۔ جسے اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استقلال کے لئے ضروری قرار نہیں دیا۔ مدرسہ احمدیہ میں ابتداءً صرف بورڈنگ میں رہائش کا انتظام ہوا کرتا تھا اور طلباء کی نگرانی کے لئے ایک ٹیوٹر مقرر ہوتے۔ سپرنٹنڈنٹ اور ہیڈ ماسٹر محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل ہی ہوا کرتے تھے۔ دو وقت لنگر خانہ حضرت مسیح موعود سے کھانا حاصل کیا جاتا تھا۔ مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ کا اپنا کوئی میس نہیں تھا۔ مدرسہ اور بورڈنگ کی عمارت بھی وہی پرانی اور کچی تھی۔ جو تقسیم ملک سے قبل تعمیر شدہ تھی۔ بورڈنگ کے کمروں میں بجلی کے صرف بلب لگائے جاتے تھے۔ گرمیوں میں پنکھوں کا بھی انتظام نہیں تھا۔ طلباء کا رہن سہن بھی بہت سادہ اور تکلفات سے پاک تھا۔ شدید گرمی کے وقت آخری جمعرات کی چھٹی میں تتلے کی نہر میں صبح سے شام تک تیرا کی ہوتی۔ اس کے علاوہ رنگ و والی بال کی گیمز ہوتیں۔ اس وقت مقامی ڈی اے وی سکول اور خالصہ سکول نیز قادیان کی لوکل ٹیموں کے ساتھ مقابلے بھی ہوتے اور بفضل اللہ تعالیٰ اکثر کامیابی حاصل کرتے۔

دوران تعلیم 1956ء کی بات ہے کہ ماہ مارچ میں لاہور (پاکستان) میں ہند پاک کرکٹ میچ ہو رہا تھا اور اس میچ کو دیکھنے کے لئے ہندوستان کے واہگہ بارڈر پر ایک ہفتہ کے لئے پرمٹ جاری ہوئے۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم چار پانچ طلباء لاہور گئے۔ وہاں سے اگلی صبح سیدھے ربوہ پہنچے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود سے شرف ملاقات حاصل کیا جائے۔ ربوہ میں تو ہم اجنبی تھے لیکن دارالضیافت میں محترم خاں عبدالاحد خان صاحب درویش جو حضور کے باڈی گارڈ رہ چکے تھے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کا انتظام کروا دیا۔ یہ ہماری زندگی کا سب سے بہترین اور یادگار دن تھا۔ جب حضرت مصلح موعود کے نورانی چہرہ پر نظر پڑی اور حضور انور سے مصافحہ کر کے ایک عجیب روحانی سرور حاصل ہوا جس کو الفاظ کا جامہ نہیں پہنایا جا سکتا۔ حضور نے بڑی شفقت سے متبسم چہرہ سے قادیان مدرسہ احمدیہ اس کے اساتذہ اور نصاب کے بارہ میں دریافت فرمایا اور اپنی مشفقانہ دعاؤں سے نوازا۔ بعد میں جب پاسپورٹ بن گئے تو 1956ء اور اس کے بعد کئی سالانہ جلسوں میں ربوہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی اور حضرت المصلح الموعود کے خطابات جلسہ سالانہ ربوہ کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے اجتماعات میں بھی سماعت کرنے کی توفیق ملی۔

میں نے اپنے تعلیمی دور میں یہ محسوس کیا ہے کہ اگرچہ ہمارے دور میں ہم بہت سی سہولیات سے محروم تھے لیکن حالات کی جفاکشی اور فاقہ مستی نے ہمیں اپنے مقصد حصول تعلیم سے ہرگز بددل نہیں کیا۔ بلکہ یہ مشکلات تو ہمارے لئے مہمیز کا کام دیتی رہیں۔

جامعہ احمدیہ کے طلباء کو ہمیشہ یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ علمائے سلف کی جگہ لینی ہے۔ جامعہ احمدیہ میں جو تعلیم دی جاتی ہے اسے پوری توجہ سے حاصل کرنا چاہئے تا کہ ان کی علمی بنیادیں مضبوط ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری، قواعد کی پابندی، نمازوں کی پابندی اور ذاتی مطالعہ میں وسعت کا خاص

خیال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ ان باتوں کو ملحوظ رکھنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ خدمت کی بھی توفیق عطا فرماتا ہے اوران کی عزت اور وقار بھی جماعتوں میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔اس کے برخلاف جن طلباء نے انانیت اور رعونیت اختیار کی وہ نہ صرف خدمت سے محروم ہو گئے بلکہ دینی اوراخلاقی حالت میں بھی انہیں ٹھوکر لگی۔

پس اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جامعہ احمدیہ کے علمی معیار کو بڑھائے اوراساتذہ کرام اورعزیز طلباء کو محنت،لگن،شوق اورانہماک سے پڑھانے اور پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے جس مقصد اورغرض کے لئے اس ادارے کو قائم فرمایاہے وہ غرض پوری ہو۔آمین

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

(بقیہ صفحہ 3)

حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر میر پور خاص آ کر آباد ہو گئے تھے۔ جہاں اللہ تعالیٰ پہلے ان کے والد بزرگوار اوران کی وفات کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو بے لوث خدمت دین کی توفیق دی۔

پس راہ مولا میں جان قربان کرنے والے خاندانوں میں یہ بات مشترک ثابت ہوتی ہے کہ انہیں تقسیم ملک کے وقت کسی خاص حکمت کے تحت تقدیر الٰہی نے سندھ میں لاکر آ بسایا اورایک لمبا عرصہ اپنے اپنے دائرہ میں اپنے اپنے ذرائع اور استعدادوں کے مطابق خدمت دین اور خدمت خلق بجالانے کی توفیق دی اور خلافت جوبلی کی تقریبات کے سال یا خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز پر امیر صاحب ضلع میر پور خاص اورامیر صاحب ضلع نواب شاہ کو راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت ملی۔ ع

ایں سعادت بزور بازو نیست

دونوں امراء اضلاع کی قربانی اس طرح بھی قابل رشک ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک پورا خطبہ جمعہ ان کے حسین تذکرہ کے ساتھ ارشاد فرمایا۔ حضور کا یہ خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2008ء کا ارشاد فرمودہ ہے جس کے نتیجے میں دونوں کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اورمحترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کے درجات اپنے حضور بلند کرتا رہے اور ان کے جملہ لواحقین کو اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اوراپنے فضل سے خود نعم البدل عطا فرمائے اوراس عظیم خلاء کو جو بظاہر محسوس ہوتا ہے اپنے فضل سے پُر کرے۔آمین

☆......☆......☆

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

مکرم مظہر احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

''میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اس تحریک کی بدولت خدا کو دیکھا ہے خدا جسے دنیا صرف پوشیدہ تصور کرتی ہے میں نے اس کے وجود کو اپنی حِس سے محسوس کیا ہے۔ دعاؤں اور نمازوں میں جو فرحت یہاں مجھے محسوس ہورہی ہے وہ شائد میں نے پہلے کبھی نہ کی۔ بارش کے باعث دشوار گزار راستوں کے باوجود بھی یہاں پہنچنے میں ایک لذت محسوس کی ہے۔ایسی لذت جو دنیا کے ہزاروں خزانے لٹا کر حاصل نہیں ہوسکتی۔''

مکرم محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں:۔

''اس وقف عارضی میں صحیح معنوں میں پتہ چلا ہے کہ ہمارے مربی جو دور دراز علاقوں میں اپنے گھروں سے ہزاروں میل دور دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔انہیں کیا کیا تکالیف ہیں چندے ادا کر دینا ادنیٰ قسم کی قربانی ہے۔حضور کی صحت درازی عمر اور کارکنان جماعت مربیان سلسلہ اور ان کے اہل و عیال ساری جماعت کے لئے جس درد دل سے بیٹھ کر دعائیں نکلتی ہیں۔ وہ گھر میں ممکن نہیں گھر میں کئی دفعہ انسان بھول جاتا ہے۔ جماعت کے دوستوں سے تعلقات بڑھتے ہیں ہاتھ سے کھانا پکانے سے تکلیف بھی ہے۔لطف بھی آتا ہے دوسرے عورتوں کے کام کا احساس بھی ہوتا ہے غرضیکہ ہر لحاظ سے حضور کی جاری کردہ تحریک بابرکت ہے۔''

محترم مسعود احمد صاحب پشاور تحریر کرتے ہیں:۔

''میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ میرا ضمیر اس کام سے تسلی و تشفی پاتا ہے نمازوں میں ایک لذت اور یگانگت محسوس ہوتی ہے طبیعت نیکیوں کی طرف مائل ہوتی ہے اور ایسا احساس ہوتا ہے کہ مجھ کو ایک نہایت ہی قیمتی اور پیاری چیز جو کہ شاید کھو گئی تھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے واپس مل گئی ہے اور دل میں ایک سکون حاصل ہوتا ہے''۔

محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

چک نمبر 123 میں جہاں کہ طبی سہولتوں کا فقدان ہے۔اعلان کروادیا گیا کہ مریض آ کر مفت طبی مشورہ اور معائنہ کروا سکتے ہیں۔اس کے جواب میں بہت سے احمدی اور غیر از جماعت مرد اور عورتیں بغرض طبی مشورہ تشریف لائے۔''

محترمہ امۃ المالک صاحبہ ایم اے راولپنڈی سے تحریر کرتی ہیں:۔

''کثرت سے ذکر الٰہی کا موقع ملتا رہا۔ دعاؤں میں خاصی لذت محسوس ہوتی رہی اور روح میں ایک ایسا تغیر آیا کہ اس کو بیان کرنا امر محال ہے۔''

مکرم محمد اکرم صاحب ربوہ لکھتے ہیں:۔

''میرے پیارے آقا! ہم کھانا خود تیار کرتے تھے میرے ساتھی ایک متمول گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور مجھے خیال تھا کہ انہوں نے قبل ازیں کبھی چولہے میں آگ تک نہ جلائی ہوگی مگر اس عرصہ کے دوران وہ مجھ سے بڑھ کر کام کرنے کے شائق تھے اور کام کرتے بھی رہے اور اکثر کہتے تھے کہ کھانا پکانے میں بڑا لطف آتا ہے مجھے کئی مواقع پر زبردستی محروم کر کے بعض امور خود ہی سرانجام دیتے رہے۔''

''سیدی اس بابرکت تحریک کے یہ شیریں پھل دیکھ کر میں بڑے ہی وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ الہامی تحریک ہے محروم افراد کو کم از کم ایک بار اس کا ذائقہ ضرور چکھ لینا چاہئے مجھے یقین ہے کہ جو ایک بار اس مبارک تحریک میں حصہ لے گا۔ پھر وہ اس میں کسی صورت میں بھی پیچھے نہیں رہے گا۔

(الفضل 20 نومبر 1968ء)

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب راولپنڈی لکھتے ہیں۔

''پیارے آقا! اصلاح نفس کا بہترین موقع میسر آیا۔احباب کی ملاقات کے لئے میلوں پیدل جانا پڑتا لیکن تھکاوٹ کی بجائے عجیب بشاشت محسوس ہوتی اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس مبارک تحریک کی طفیل ایک عجیب جوش خدمت دین کا بخشا۔مولیٰ کریم زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔آمین۔''

مکرم پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب ربوہ لکھتے ہیں:۔

''بعض غیر از جماعت احباب جب مجھے خود ہاتھ سے روٹیاں پکاتے دیکھتے تو وہ بہت ہی متاثر ہوتے کہ اتنی تکلیف اٹھا کر یہ لوگ قرآن کریم پڑھانے آتے ہیں اور کتنی ہی بلندشان کا وہ خلیفہ ہے جس نے جماعت میں یہ قربانی وایثار کی روح پھونک دی ہے کہ یہ اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ اپنے وقت کا حرج کر کے اپنے خرچ پر بغیر کسی لالچ کے محض خدمت قرآن کریم کے لئے سفر کی اور دیگر صعوبتیں برداشت کرتے ہیں۔''

مکرم قاضی عزیز احمد صاحب مانسہرہ سے لکھتے ہیں:۔

''وقف عارضی کی تحریک نہایت ہی بابرکت تحریک ہے اس کے ذریعہ سے جہاں جماعتیں واقفین عارضی سے فائدہ اٹھا رہی ہیں وہاں واقفین کو ذاتی طور پر جو فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ بیان سے باہر ہے۔کئی قسم کے نئے تجربات حاصل ہوتے ہیں۔حضور کے ارشاد کی تعمیل میں گھر کے ماحول سے باہر نکل کر دوسرے ماحول میں آ کر خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنے کا عجیب اسی مزہ اور لطف ہے اور ہر دم یہ خیال جاگزیں ہے کہ ہمارے کسی کام میں کوئی خامی نہ ہو اور کہیں ہم اللہ تعالیٰ کی کسی ناراضگی کو مول لینے والے نہ بن جائیں اس لئے جہاں اپنی خطاؤں،لغزشوں اور کمیوں کی مغفرت کے لئے دعا کی جاتی رہی ہے وہاں مقامی جماعت بلکہ ساری جماعت احمدیہ بلکہ ساری انسانیت کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں اس لئے حضور کی یہ تحریک جو خاص الٰہی منشاء سے جاری ہوئی ہے اپنی ہمہ گیری کی وجہ سے بے شمار برکات و افضال کی حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی وسعت میں مزید اضافہ کرتا چلا جائے اوراس کا سلسلہ تا قیامت ممتد رہے تاکہ افراد جماعت کا روحانی تزکیہ اور تصفیہ ہوتا رہے۔آمین۔''

مکرم قریشی نثار احمد صاحب راولپنڈی اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔

''خاکسار 20/اگست 1968ء کی شام کو گوجر خان بذریعہ بس پہنچا۔ایک اٹیچی،ایک بستر اور ایک ٹوکری کھانے پکانے کے برتن میرے ہمراہ تھے۔گوجر خاں سے دو فرلانگ کے قریب فاصلہ پر ایک نالہ پڑتا ہے جس میں برسات کی وجہ سے پانی کافی تھا۔ایک مزدور کے ساتھ سامان اٹھوا کر نالہ پار کیا تو چنگا بنگیال والی بس مل گئی۔بس کے پاس ایک نوجوان کھڑے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا کس کے پاس جانا ہے۔ میں نے بتایا کہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کے ہاں۔ تب وہ بڑے اخلاص سے پیش آئے۔بس نے موضع بڈھانہ جا کر چھوڑ دیا کہ اور آگے بس کے جانے کا حکم نہیں ہے کیونکہ سڑک زیر تعمیر ہے۔ وہاں سے چنگا بنگیال دو میل تھا اور اندھیرا ہو گیا تھا۔سڑک اور راستے کیچڑ سے بہت خراب ہو رہے تھے اور سڑک، پگڈنڈیوں پر کوئی آدمی نہیں چل رہا تھا اس نوجوان نے بڑی مہربانی سے میرا بستر اور اٹیچی اپنے کندھوں پر اٹھا لئے اور برتنوں کی ٹوکری بھی اٹھانے کے لئے مانگی۔ ٹوکری تو تھوڑی دور میں خود ہی اٹھائے رہا۔

وہ آگے آگے اور میں پیچھے پیچھے آخر اتنا خراب راستہ آ گیا کہ اس نے دیکھا کہ وہ ٹوکری اٹھا کر چلنا بھی میرے بس میں نہیں رہا تب اس نے ٹوکری بھی یعنی تینوں عدد اپنے سر پر رکھ لئے اور میں خالی ہاتھ اس کے پیچھے چلا۔ پسینہ پسینہ ہو کر ہم چنگا بنگیال کی نئی احمدیہ بیت الذکر پہنچے اور وہاں جا کر معلوم ہوا کہ نوجوان محمد حنیف صاحب پسر نائب صوبیدار محمد شریف صاحب تھے جنہوں نے اس بیت کے لئے زمین وقف کی اور کافی خرچ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ان کی نیکیوں کی بہترین جزا دے۔آمین۔''

(الفضل 15 ستمبر 1968ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87861 میں طارق احمد

ولد محمد بشیر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرابھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7140 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق احمد۔گواہ شد نمبر 1 نظیر الاسلام ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد حسین

مسل نمبر 87862 میں منیرہ انجم

زوجہ شاہد احمد انجم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرابھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 2 تولے 2 ماشے 1 رتی مالیتی اندازاً-/43000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیرہ انجم۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد انجم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 32213

مسل نمبر 87863 میں رشید احمد قمر

ولد عبدالقادر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی-/40500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4900+5016 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد قمر۔گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شہزاد وصیت نمبر 32916

مسل نمبر 87864 میں سیٹھ ناصر احمد

ولد سیٹھ اللہ دین (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیٹھ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حسین احمد محسن ولد ڈاکٹر محمد احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 87865 میں مسرت جبین

بنت رشید احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت جبین۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بٹ ولد عبدالحمید بٹ

مسل نمبر 87866 میں ارم جاوید

بنت عبدالغفور جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم جاوید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور جاوید والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر دل محمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 87867 میں حامد اعجاز

ولد ابرار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حامد اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد وصیت نمبر 25157۔گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 87868 میں آسیہ بھٹی

بنت محمد رفیق بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی-/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آسیہ بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 21942۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین بھٹی وصیت نمبر 45147

مسل نمبر 87869 میں سونیا بھٹی

بنت محمد طارق بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پور فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سونیا بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 محمد امین بھٹی وصیت نمبر 45147 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بھٹی والد موصیہ وصیت نمبر 21942

مسل نمبر 87870 میں جمیل احمد

ولد حمید احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 معراج الدین ولد تاج الدین۔گواہ شد نمبر 2 محمد انصار زاہد ولد معراج الدین

مسل نمبر 87871 میں محمد سلیم احمد خان

ولد عبداللہ خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) $1\frac{3}{4}$ مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 معراج الدین۔گواہ شد نمبر 2 محمد انصار زاہد

مسل نمبر 87872 میں کمال الدین بشارت

ولد خواجہ عبدالکریم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کمال الدین بشارت۔گواہ شد نمبر 1 معراج الدین۔گواہ شد نمبر 2 محمد انصار زاہد

مسل نمبر 87873 میں حناء نصیر

بنت شیخ نصیر الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حناء نصیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان وصیت نمبر 35208۔گواہ شد نمبر 2 شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 87874 میں ثناء نصیر

بنت شیخ نصیر الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء نصیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان وصیت نمبر 35208۔گواہ شد نمبر 2 شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 87875 میں محمد ریاض اظہر

ولد محمد نواز قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی

-/3000000 روپے جس پر 5 لاکھ روپے قرض واجب الادا ہے (2) بینک بیلنس -/20000 روپے (3) ویسپا سکوٹر مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ریاض اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان وصیت نمبر 35208۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 87876 میں طاہرہ بٹ

بیوہ طاہر باسط بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع قومی بچت -/500000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/66100 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1600+4750 روپے ماہوار بصورت منافع + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ حفیظ احمد تنویر

مسل نمبر 87877 میں رانا محمد اسلم

ولد چوہدری محمد منشی خاں قوم راجپوت چوہان پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2531 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد چوہدری جواہر دین

مسل نمبر 87878 میں ملیحہ رافع

بنت رافع کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل مالیتی -/2500 روپے (2) نقد رقم -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 10/ حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ رافع۔ گواہ شد نمبر 1 راشد کریم ولد ڈاکٹر فضل کریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خان

مسل نمبر 87879 میں سید شبیر احمد ناصر

ولد سید عبد السلام قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) فلیٹ واقع کراچی مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید شبیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد گل وصیت نمبر 21954

مسل نمبر 87880 میں سرفراز بیگم

بیوہ محمد اکبر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پونے دو مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرفراز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 صباح الظفر

مسل نمبر 87881 میں محمد علی خاں

ولد اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی خاں۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد طاہر وصیت نمبر 30568۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 35346

مسل نمبر 87882 میں مریم صدیقہ

زوجہ چوہدری نذیر حسین چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) نقد رقم از حصہ جائیداد -/300000 روپے (4) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد چوہدری نذیر حسین چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 87883 میں ثناء اللہ

ولد مختار احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد مختار احمد (مرحوم)

مسل نمبر 87884 میں زبیدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 آصف ضیاء کاہلوں ولد چوہدری بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 87885 میں بشریٰ نعیم

بنت نعیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 آصف ضیاء کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 87886 میں بشریٰ جہانگیر

زوجہ مرزا جہانگیر بیگ قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جہانگیر۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال ولد شیخ اقبال احمد

مسل نمبر 87887 میں ماریہ بیگ

بنت مرزا جہانگیر بیگ قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نعمت کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 ماشہ بالیاں اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 87888 میں سید مبارک احمد

ولد سید مسعود احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید رضوان احمد ولد سید مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی ولد سید عطاء حسین شاہ

مسل نمبر 87889 میں محمد رئیس الدین خان

ولد پیام شاہجہانپوری (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ...... عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رئیس الدین خان۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت

نمبر 25925۔ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی

مسل نمبر 87890 میں ثمیر اسعدیہ

زوجہ محمد رئیس الدین خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمیر اسعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت نمبر 25925۔ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی

مسل نمبر 87891 میں عمر بن رئیس

ولد محمد رئیس الدین خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر بن رئیس۔ گواہ شدنمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت نمبر 25925۔ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ہاشمی

مسل نمبر 87892 میں اقبال احمد نیاز

ولد محمد احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلے پلاٹ میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7656 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد نیاز۔ گواہ شدنمبر 1 کامران محمود ولد مظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 87893 میں شہناز نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز نصیر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان۔ گواہ شدنمبر 2 ندیم عباس ولد سرفراز احمد

مسل نمبر 87894 میں نعیم احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 منصور احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 شرجیل احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 87895 میں فریدہ خالد

بنت مظفر احمد خالد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ خالد۔ گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد خالد ولد مظفر احمد خالد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 ظہور احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 87896 میں نویدہ خالد

بنت مظفر احمد خالد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ خالد۔ گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد خالد۔ گواہ شدنمبر 2 ظہور احمد

مسل نمبر 87897 میں عبدالجبار

ولد ذوالفقار علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شدنمبر 1 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار علی والد موصی

مسل نمبر 87898 میں بشیر احمد

ولد برکت علی قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 90 سال بیعت 1952ء ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ 14 مرلے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 غلام محی الدین ولد اکبر علی۔ گواہ شدنمبر 2 صوفی محمد شریف ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 87899 میں امتہ الشکور

بیوہ عادل خان (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور۔ گواہ شدنمبر 1 ثمر احمد خان ولد سعداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 حسان خان ولد عادل خان

مسل نمبر 87900 میں تسنیم احمد

زوجہ ملک منور احمد قوم راجپوت پیشہ معلّمہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری کالونی ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 محمد یونس شمس ولد عبدالرشید۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل

مسل نمبر 87901 میں
Fawzea Nurudin Saeed

زوجہ Saeed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fawzea Saeed۔ گواہ شدنمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87902 میں
Manam Bawa Dawood

زوجہ Imran Dawood قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 43 سال بیعت 2000ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Manam Bawa Dawood۔ گواہ شدنمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87903 میں Nasra Moro

زوجہ Moro Saeed قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasra Moro۔ گواہ شدنمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شدنمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87904 میں Jamila Tahir

زوجہ Omar Mohammad قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamila Tahir۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87905 میں Jamila Asante

زوجہ Zakaria Asante قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 46 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/2100000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jamila Asante۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87906 میں Hajira Mensah

زوجہ Ibrrhim.B.Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/2500 غانین کرنسی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/400000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/3888000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Mensah۔ گواہ شد نمبر 1 Rasheed.B. Jaffar۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 87907 میں Fatima Afedzewa

زوجہ Hawa Esi Bronya قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Afedzewa۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 87908 میں Hajia Jamila

زوجہ Alhaj Majeed قوم...... پیشہ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Jamila۔ گواہ شد نمبر 1 Osofo Bashirdeen۔ گواہ شد نمبر 2 Alhaj Saeed

مسل نمبر 87909 میں Salma Faruk

زوجہ Alhaj Faruk قوم...... پیشہ ڈیزائینر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salma Faruk۔ گواہ شد نمبر 1 Alhaji Faruk۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 87910 میں Fatima Osman

بنت Alhaji Osman قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Osman۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Afful۔ گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87911 میں Mariaman Yarko

زوجہ Ahmad Kyum قوم...... پیشہ...... عمر 58 سال بیعت 1971ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariaman Yarko۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Arthur۔ گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 87912 میں Yusuf Mohammad

ولد Mohammad Appiah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Mohammad۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

مسل نمبر 87913 میں Issah Ibrahim

ولد Ibrahim Addo قوم...... پیشہ میسن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

مسل نمبر 87914 میں Abdur Rahman Saeed

ولد Saeed Baah قوم...... پیشہ کارپینٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

مسل نمبر 87915 میں Issah Bin Adam

ولد Adam Kofi Sam قوم...... پیشہ مشنری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1418830 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Bin Adam۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Ishaque۔ گواہ شد نمبر 2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 87916 میں Mohammad Ishaque

ولد Ishaque Issah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Ishaque۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

مسل نمبر 87917 میں Sadique Mohammad

ولد Mohammad Appiah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadiue Mohammad۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

مسل نمبر 87918 میں Mahmud Yaw Obosu

ولد Muhammad Obosu قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Obosu۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Obosu۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Obosu

مسل نمبر 87919 میں Mohammad Appiah

ولد M.Appiah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Sharika Mohammad۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Bin Adam

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

مکرم محمد اکرم یوسف صاحب کینیڈا اطلاع دیتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرمہ ڈاکٹر فریدہ یوسف صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالبصیر سمیع صاحب کو رائل کالج آف سائیکاٹرسٹس لندن کی جانب سے کلینکل ورک تدریس ریسرچ اور انتظامی سرگرمیوں میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے کی وجہ سے فروری 2008ء میں فیلوشپ کا اعزاز دیا گیا ہے۔ آپ نفسیاتی امراض کی پہلی احمدی ڈاکٹر ہیں جنہیں یہ اعزاز پانے کی توفیق ملی۔ آج کل آپ کنسلنٹ سائیکاٹرسٹ اور پروفیسر کے طور پر سرّے انگلستان میں کام کر رہی ہیں اور اپنے ہسپتال میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔

ڈاکٹر فریدہ یوسف صاحبہ محترم محمد یوسف خاں صاحب اسلام آباد کی بیٹی اور مکرم بابو محمد یاسین خاں صاحب فیروزپوری کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں یہ اعزاز مبارک کرے اور دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازتا رہے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

حلیب فوڈز کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
jobs@haleebfoods.com

بیک پارلر کو نیشنل سیلز منیجر اور برانڈ منیجر کی آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
info@bakeparlor.com

خوشحالی بینک لمیٹڈ کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
www.khushhalibank.com.pk

ICI پاکستان لمیٹڈ کو الیکٹریکل منیجر اور انسٹرومنٹ منیجر کی آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے www.icipakistan.com

اینگرو پولی مرانیڈ کیمیکل لمیٹڈ کو اینا لائزر ٹیکنیشن اور ہیومن ریسورس آفیسر درکار ہیں رابطہ کیلئے
epcl-hr@engro.com

گورنمنٹ آف سندھ کے تحت ورکس اینڈ سروسز ڈیپارٹمنٹ میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ اور معلومات کیلئے 12۔ اکتوبر کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

PEL کو لاہور اور اسلام آباد کے سیلز اور مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے لئے سینئر سیلز انجینئر درکار ہے رابطہ کیلئے
careers@pelgroup.com.pk

ٹپال ٹی کولا ہور، ساہیوال اور راولپنڈی کیلئے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں منیجرز درکار ہیں رابطہ کیلئے
asi@tapaltea.com اور
zsm@tapaltea.com اور
zsmooh@tapaltea.com

آج ٹی وی کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ معلومات کیلئے careers@aaj.tv پر رابطہ کریں۔

NLC کو پنجاب، سندھ، سرحد، بلوچستان اور فاٹا کیلئے مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ اور معلومات کیلئے www.nlc.com.pk

نوٹ مزید معلومات کیلئے مورخہ 12 اکتوبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم نعیم اللہ صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ سباعتیق بعمر 7 سال بعارضہ یرقان شدید بیمار ہے۔ جگر خراب ہو چکا ہے روزانہ چار بوتلیں خون کی لگ رہی ہیں۔ بچی لاہور میں ایک ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب ایڈیشنل سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے عزیزم ذیشان تنویر کے ناک کا آپریشن مقامی ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود ظفر بٹ صاحب درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے دادا مکرم عبدالستار بٹ صاحب ولد مکرم محمد حسین بٹ صاحب مرحوم کا بائی پاس آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد زاہد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا عزیزم مشہود احمد ابن مکرم عبدالواحد صاحب عمر ساڑھے چار سال واقف نو گھر میں گرنے سے سر پر سخت چوٹ آئی ہے اور ٹانکے لگے ہیں۔ احباب جماعت سے بچے کی جلد وکامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جومو کینیاٹا۔ کینیا کے بانی اور پہلے صدر

کینیا کے پہلے صدر جومو کینیاٹا (Jomo Kenyatta) 20 اکتوبر 1891ء کو اچاوری (Chaweri) ضلع میں پیدا ہوئے۔ اس کا اصل نام ''کاماؤ وانگنگی'' (Kamau Wa Ngengi) تھا۔ کینیاٹا کیکویو (Kikoyu) قبیلے کا رکن تھا۔ اس کا باپ نگنگی ایک چھوٹے قبیلے کا سربراہ تھا جبکہ اس کا دادا جڑی بوٹیوں اور جادوٹونے سے علاج کیا کرتا تھا اور (Murogi) کہلاتا تھا۔

دیگر کیکویو نوجوانوں کی طرح کینیاٹا نے بھی شکار کی تربیت حاصل کی۔ اس کے علاوہ اپنے دادا کے پاس اس نے جڑی بوٹیوں اور جادوٹونے سے متعلقہ مہارت حاصل کر لی۔ 10 سال کی عمر میں اسے جگر کا انفیکشن ہوا تو اسی سلسلے میں نئے قائم شدہ چرچ آف سکاٹ لینڈ مشن میں اس کی کامیاب سرجری ہوئی۔ یہیں پر اس کا رابطہ سفید فام یورپیوں سے ہوا۔ چنانچہ ان سے متاثر ہو کر جومو گھر سے بھاگ آیا اور مشن کے مستقل رہائشی شاگرد کی حیثیت سے فرائض انجام دینے لگا۔

مشن میں اس نے بائبل کا مطالعہ شروع کیا اس کے علاوہ انگریزی زبان سیکھنا شروع کی اس کی فیس کے اخراجات اس کی اجرت اور مزدوری سے ادا کئے جاتے رہے اس کے علاوہ جومو نے سفید فام آبادکاروں کے باورچی کے فرائض بھی انجام دیئے۔

اگست 1914ء میں اسے بپتسمہ (Baptized) دیا گیا اور اسے نیا نام (Johnston Kamau) ملا۔ کیکویو قبیلے کا یہ پہلا فرد تھا جس نے اپنے قبیلے اور کلچر سے بغاوت کی جلد ہی دوسرے کئی افراد کی طرح جومو نے مشن سے علیحدگی اختیار کر کے روشنیوں کے علاقے نیروبی کا رخ کیا۔

کینیا میں سفید فام حکومت کے خلاف پہلی افریقی سیاسی احتجاجی تحریک 1921ء میں شروع ہوئی ایک نوجوان تعلیم یافتہ کیکویو ہیری تھوکو (Harry Thuku) نے ''ایسٹ افریقہ ایسوسی ایشن'' (EAA) قائم کی۔ 1922ء میں کینیاٹا اس تحریک میں شامل ہو گیا۔ (EAA) کا بڑا مقصد کیکویو کا وہ علاقہ واپس حاصل کرنا تھا جب 1920ء میں کینیا کو برطانیہ کی کراؤن کالونی بنا کر تمام علاقے برطانیہ کے قبضے میں چلے گئے۔ مارچ 1922ء میں تھوکو کو گرفتار کر کے جلاوطن کر دیا گیا۔ چنانچہ تحریک دم توڑ گئی۔ اس کے باوجود کینیاٹا (EAA) کے پراپیگنڈہ سیکرٹری کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔

حکومتی ملازم کی حیثیت سے کینیاٹا نے سیاست میں تو قدم نہ رکھا لیکن وہ در پردہ اپنی جدوجہد میں مصروف رہا۔ 1925ء میں حکومتی دباؤ پر (EAA) کو ختم کر دیا گیا۔ چنانچہ اس کے ارکان نے ''کیکویو سنٹرل ایسوسی ایشن'' (KCA) کے نام سے نئی تنظیم قائم کر لی۔ 1928ء میں کینیاٹا اس تنظیم کا سیکرٹری جنرل بن گیا۔ مئی 1928ء میں کینیاٹا نے ایک ماہانہ اخبار جاری کیا جو کہ کیکویو قبائل کا ترجمان تھا۔

جومو کینیاٹا ستمبر 1946ء میں وطن واپس آیا اور نئی تشکیل شدہ جماعت ''کینیا افریقن یونین'' کی لیڈر شپ سنبھالی۔ جون 1947ء میں وہ پارٹی کے صدر منتخب ہوگئے۔ 1952ء میں انہوں نے ماؤ ماؤ (Mau Mau) تحریک شروع کی جس نے پورے کینیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ 21 اکتوبر 1952ء کو برطانیہ نے کینیاٹا کو ان کے گھر (Gatundu) سے گرفتار کر لیا پولیس نے اس تحریک سے متعلق سارا مواد قبضے میں لے کر 98 دیگر افریقی لیڈر بھی گرفتار کر لئے ان پر مقدمہ چلا اور اپریل 1953ء میں ماؤ ماؤ دہشت پسندانہ سرگرمیوں کے جرم میں انہیں 7 سال قید کی سزا دے دی گئی۔

اس دوران حکومت برطانیہ نے ''کینیا افریقن یونین'' (KAU) کو تعاون و مذاکرات کی دعوت دی لیکن پارٹی نے اپنے لیڈر کینیاٹا کی رہائی تک کسی قسم کے مذاکرات سے انکار کر دیا۔ چنانچہ کینیا کے قوم پرست لیڈروں ٹام مبویا اور آگنگا آڈ بنگا نے ''کینیا افریقن نیشنل یونین'' (KANU) کے نام سے نئی جماعت منظم کی اور کینیاٹا کی غیر حاضری میں اسے (KANU) کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ کینیاٹا اس وقت جیل میں قید تھے۔

بالآخر 14 اگست 1961ء کو مجبور ہو کر برطانیہ نے کینیاٹا کو رہا کر دیا جنوری 1962ء میں انہوں نے کینیا کی آزادی کے لئے لندن میں منعقدہ آئینی کانفرنس میں کینیا کے لیڈر کی حیثیت سے شرکت کی مئی 1963ء کے آزادانہ انتخابات (KANU) نے جیت لئے اور کینیاٹا کی قیادت میں ایک عبوری حکومت بنی۔

طویل جدوجہد کے بعد 12 دسمبر 1963ء کو برطانیہ نے کینیا کو آزادی دے دی جومو کینیاٹا بابائے قوم کی حیثیت سے ملک کے پہلے وزیراعظم کے طور پر برسراقتدار آئے۔ 12 دسمبر 1964ء آئینی ترمیم کے تحت کینیا کو یک جماعتی جمہوریہ قرار دے کر مضبوط مرکزی حکومت اور صدارتی نظام رائج ہوا تو کینیاٹا جمہوریہ کینیا کے پہلے صدر مقرر ہوئے۔

1974ء میں کینیاٹا تیسری مرتبہ 5 سال کے لئے صدر منتخب ہوئے۔ جون 1978ء میں عوام نے کینیاٹا کو (MZEE) کا خطاب دیا جس کے معنی ہیں ''واحد پرانا دانشمند'' اس نے بڑے رعب و دبدبے کے ساتھ حکومت کی۔ کینیا کے عوام کے دلوں میں بھی اس کی مقبولیت تھی۔ اسی لئے جومو کینیاٹا نے اپنی موت تک کینیا پر حکمرانی کی۔ 22 اگست 1978ء کو کینیاٹا 87 سال کی عمر میں ممباسہ میں انتقال کر گئے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سانحہ کارساز، پرویز الٰہی، حمید گل اور اعجاز شاہ شامل تفتیش

کراچی کے تھانہ بہادر آباد نے پچھلے برس 18/ اکتوبر کو ہونے والے سانحہ کارساز کی دوسری ایف آئی آر درج کر لی ہے اور بے نظیر بھٹو کے خط کی روشنی میں سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی، آئی بی کے سابق سربراہ بریگیڈیئر (ر) اعجاز شاہ اور آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل (ر) حمید گل کو شامل تفتیش کر لیا گیا ہے۔

چین پاکستان میں مزید ایٹمی ری ایکٹر لگانے پر رضامند

چین نے پاکستان کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے مزید ایٹمی ری ایکٹر لگانے میں تعاون پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ ایک سینئر حکومتی عہدیدار کے مطابق دونوں ممالک میں اس معاملے پر مکمل اتفاق ہے کہ ایٹمی ٹیکنالوجی کے میدان میں تعاون جاری رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ پاکستان اور چین ایٹمی تعاون کے لئے اس وقت آگے بڑھے ہیں جب بھارت اور امریکہ سول ایٹمی معاہدے پر دستخط کر چکے ہیں۔

پاکستان کے لئے 4 ارب ڈالر کی ہنگامی امداد کا فیصلہ

عالمی برادری نے پاکستان کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کیلئے چار ارب ڈالر فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم اس کے جواب میں پاکستان کو سخت اقتصادی اصلاحات کرنا پڑیں گی۔ پاکستان چین سے بھی 3 ارب ڈالرز کا خواہشمند ہے، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے بھی امداد حاصل کرنے کی کوشش جاری ہے۔ واشنگٹن میں امریکی اور سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان نے اس حقیقت کو جاننے کے بعد مدد کے بغیر ڈیفالٹ ہونے کا خطرہ ہے، بین الاقوامی مالیاتی اداروں اور دوست ممالک سے مذاکرات شروع کئے جن میں امریکہ نے اہم کردار ادا کیا۔ مذاکرات میں شریک ایک امریکی اہلکار کا کہنا ہے کہ پاکستان میں مالی بحران کے سلسلے میں سخت تشویش ہے اور گزشتہ مہینے پاکستانی سفارت کاروں نے دس مرتبہ امریکی وزارت خزانہ کا دورہ کیا۔ حتمی مذاکرات پاکستان کے مشیر خزانہ کے واشنگٹن کے دورے میں ہوئے جہاں وہ عالمی بینک گروپ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کے لئے آئے تھے۔

24 فیصد پاکستانیوں کو مناسب خوراک میسر نہیں

دنیا بھر میں 18/ اکتوبر 2008ء کو غربت کے خاتمے کا دن منایا گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کی ایک چوتھائی آبادی غربت کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ اکنامک سروے کے مطابق پاکستان میں 24 فیصد آبادی خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ پاکستان میں گزشتہ چند ماہ کے دوران ڈالر، افراط زر اور کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے جس سے غربت کا گراف بھی تیزی سے بلند ہوا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ عوام غربت کی چکی میں بری طرح پس رہی ہے۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 65 ڈالر فی بیرل ہو گئی

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں 65 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہیں، تیل ڈیلروں نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر اقتصادی شعبے کو درپیش مسائل کے اثرات تیل کی منڈی پر بھی محسوس کئے جا رہے ہیں۔ اگر تیل کی قیمتیں مزید کم ہو کر 60 ڈالر فی بیرل تک آ جاتی ہیں تو تیل کی منڈی پر اوپیک کا کنٹرول طور پر ختم ہو جائے گا۔

ڈالر 83.90 روپے کا ہو گیا، سونا 700 روپے فی تولہ سستا

ملک بھر میں سٹے بازوں کے سرگرم ہونے سے ڈالر کے مقابلے میں روپیہ بے قابو ہو گیا۔ اوپن مارکیٹ میں ڈالر تاریخ کی بلند ترین سطح 83.90 روپے پر پہنچ گیا۔ یورو کی قیمت خرید 114.80 روپے اور قیمت فروخت 115 روپے جبکہ برطانوی پاؤنڈ کی قیمت خرید 144.85 روپے اور قیمت فروخت 145 روپے ہو گئی۔ مقامی صرافہ مارکیٹ میں ایک تولہ سونا 700 روپے سستا ہو گیا جس کے ساتھ ایک تولہ سونے کا ریٹ 26800 روپے سے کم ہو کر 26100 روپے ہو گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 اکتوبر	
طلوع فجر	5:53
طلوع آفتاب	7:13
زوال آفتاب	12:53
غروب آفتاب	6:34

انڈیکا

(Lagerstroemia Indica)

یہ جھاڑی نما پھول دار پودا ہے جس کا قد دس فٹ سے بھی تجاوز کر جاتا ہے۔ اسے زیادہ تر ان مکانوں اور کوٹھیوں میں کاشت کیا جاتا ہے جس کی دیواریں اونچی ہوتی ہیں یا ان کا آنگن زیادہ پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اگر اسے بطور باڑ کاشت کیا جائے تو یہ پورے آنگن کا احاطہ کر سکتی ہے۔ یہ بیل بہت چھوٹے مکانوں اور آنگنوں میں کاشت نہیں کی جاتی۔ یہ پودا بیج اور قلم کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ انڈیکا کے پودوں پر مئی اور اگست کے دوران پھول لگتے ہیں۔ درخت پھولوں سے بھرے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ پودا سفید اور گلابی پھول پیدا کرتا ہے۔ ماہرین نے اسے باڑ اور نباتاتی دیوار کے طور پر لگانے کی سفارش کی ہے۔ یہ پھول دار پودا زیادہ تر ان گھروں میں کاشت کیا جاتا ہے جہاں آرائش کے لئے زیادہ پھول درکار ہوں۔ ایسے گھروں میں یہ پھول دیواری آرائش کے علاوہ گلدستوں، گلدانوں اور دیگر مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say
To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers
TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty
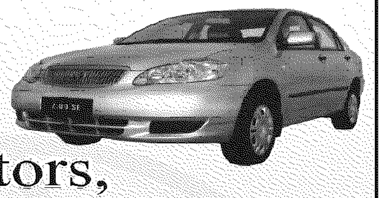
Toyota Faisalabad Motors,
An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared
"The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) &Services (041-8722005, 8732040).Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052 Fax: 041-8712003
Toyota Sargodha Motors, Sargodha
An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)
Lahore central Motors, (Pvt)Ltd
HINO
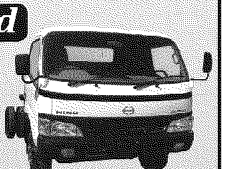
An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008
NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of
Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of
MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers